LEGAL AID OFFICE

جیل کے قوانین

ملاقات کے حقوق

یہ معلومات آپکو لیگل ایڈ آفس اور محکمہ جیل خانہ جات - سندھ کے تعاون سے دی گی ہے۔

یہ کتابچہ وومن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (حکومت سندھ) کے تعاون سے شائع کیا گیا ہے۔

قانونی مددگار کی خدمات

قانونی مدد کے لیے آپ لیگل ایڈ سوسائٹی کے تجویز کردہ وکلاء سے رابطہ کر سکتے ہیں جو روزانہ جیل کا دورہ کرتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے سپرنٹنڈنٹ سے رابطہ کریں۔

لیگل ایڈ سوسائٹی جیل میں نیم پیشہ ور قانونی معاون کار کا تربیتی پروگرام بھی کرتی ہے۔ ہمارے نیم پیشہ ور قانونی معاون کار آپ کا رابطہ مفت قانونی مدد کے لیے ہمارے وکیل سے بھی کروا سکتے ہیں تا کہ آپ کو اپنے کیس میں مدد مل سکے۔لیگل ایڈ سوسائٹی کے تربیت یافتہ قانونی معاون کار جیل کے اندر کے تنازعوں کو ختم کرنے کے لیے بھی موجود ہیں۔ قانونی معاون کار آپ کو آئین اور حکومت، بنیادی حقوق، فوجداری قوانین، مجرمانہ مقدمہ کا طریقہ کار اور سزا، پولیس کے اختیارات، شہریوں کے حقوق، خاندانی قانون اور ورثہ، جائداد کا قانون، بچوں کے حوالے سے قوانین، آزمائشی مدت، پیرول اور قید خانے کے قوانین و اصول کے بارے میں معلومات دے سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہماری ہیلپ لائن 0800-70806 سے مفت قانونی مشورے کے لیے آپ کسی کو کہہ سکتے ہیں ، اس سے آپ کو کسی بھی قانونی مسئلے کو حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

جیل میں ممنوعہ اشیاء

- موبائل فون اور رابطے کے دیگر آلات
- ہر طرح کی شراب اور الکوحل
- تمام دھماکہ خیز مواد، زہریلے مرکبات اور ہر طرح کا کیمیکل چاہے وہ مائع شکل میں ہو یا ٹھوس میں
- کسی بھی قسم کا اسلحہ یا ہتھیار جسے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو
- ہر قسم کا سونا، دھات، سکے، زیورات، کرنسی نوٹ اور بانڈز وغیرہ
- ہر قسم کی کتاب، کاغذ اور پرنٹ شدہ یا لکھا ہوا مواد (خصوصاً صوبائی حکومت کی جانب سے ممنوعہ) اور پرنٹنگ یا لکھنے کے آلات(صرف سپرنٹنڈنٹ کی اجازت کے مطابق، قیدی اصول 387 پر عمل کریں)۔
- ہر طرح کی رسی، زنجیر، بانس اور ایسی تمام چیزیں جو فرار ہونے میں کام آسکیں
- ہر طرح کی لکڑی، اینٹ اور پتھر وغیرہ

جیل میں رہتے ہوئے کیا میں اپنے دوستوں اور عزیزوں سے رابطہ کرسکتا ہوں؟

ہر نئے مجرم قیدی کو یہ سہولیات حاصل ہیں کہ وہ اپنے عزیزوں، دوستوں اور وکیل سے رابطہ کرسکتا ہے تاکہ وہ اپیل کی تیاری ، نظر ثانی یاضمانت کرواسکے۔اسے یہ بھی اجازت حاصل ہے کہ وہ ایک یادو بار یا اگر سپرنٹنڈنٹ ضروری سمجھے تو اکثراپنے عزیزوں اور دوستوں سے گفتگو کرسکتا ہے یا خطوط لکھ سکتا ہے تا کہ وہ اپنی جائداد یا خاندانی امور کی دیکھ بھال کا بندوبست کرسکے۔(اصول 538 جیل مینوئل)۔

عموماً تمام قیدیوں کو ہفتے میں ایک بار ملاقات اور خط لکھنے کی اجازت ہوتی ہے۔ قیدی کو موصول ہونے والے خطوط کی تعداد پر کوئی پابندی نہیں ہے۔قیدی کو یہ بھی اجازت ہے کہ وہ اپنے خرچے پر ماہانہ دو خطوط بھیج سکتا ہے۔(اصول543،544 جیل مینوئل)۔

قیدی سے ایک بار میں چھ سے زائد افراد ملاقات نہیں کرسکتے۔اگر جیل کے اندر ملاقات کرنی ہو تو قیدی سے ملنے والا ہر فرد اپنا نام اور پتہ نوٹ کروائے گا۔(اصول554،555 جیل مینوئل)۔

ہر ملاقات میں گفتگو کا دورانیہ تیس منٹ سے زائد نہیں ہونا چاہیے لیکن یہ سپرنٹنڈنٹ کی اجازت سے بڑھایا جاسکتا ہے۔ ملاقات سے پہلے اور بعد میں قیدی کی تلاشی لی جائے گی لیکن یہ تلاشی ملاقات کرنے والوں کے سامنے نہیں لی جائے گی۔(اصول 558،559 جیل مینوئل)۔

قید کے دوران کیا میں حکومتی افسران سے رابطہ کرسکتا ہوں؟

قیدیوں کو یہ اجازت ہے کہ وہ حکومت، انسپکٹر جنرل یا کسی اور حکومتی افسر سے باضابطہ طور پرخط و کتابت کرسکتے ہیں تا کہ وہ اپنے کسی مسئلے یا پریشانی سے انہیں آگاہ کرسکیں۔ اس طرح کی خط و کتابت میں مطلب کی بات کے علاوہ کسی جرم یا غیر متعلقہ بات کا ذکر نہیں ہونا چاہیے۔ (اصول 542 جیل مینوئل)۔

کیا مجھے خط و کتابت کے لیے چیزیں مہیا کی جائیں گی؟

کسی بھی قیدی کوخط لکھنے کے لیے چیزیں بشمول ڈاک کے پوسٹ کارڈ فراہم کیےجائیں گے اور اس طرح کے تمام خطوط سپرنٹنڈنٹ کے متعین کردہ وقت اور جگہ پر لکھے جائیں گے۔ جمعہ کو فوقیت دیتے ہوئے ہفتے میں ایک دن خط لکھنے کے لیے مختص ہوتا ہے۔ قیدی کے خطوط کے لیے حکومتی خرچے پر سروس ٹکٹ بھی مہیا کیے جاتے ہیں۔ (اصول549 جیل مینوئل)۔

کیا ملاقات کے دوران مجھے رازداری کا حق حاصل ہے؟

کسی بھی مجرم قیدی سے ملاقات کے دوران ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ یا اس مقصد کے لیے کوئی دوسرا افسر موجود رہے گا۔ملاقات میں تمام گفتگو صرف ذاتی اور گھریلو معاملات پر ہونی چاہیے، اگر افسر کو گفتگو میں کوئی مخصوص وجہ محسوس ہوئی تو گفتگو کسی بھی لمحے روکی جاسکتی ہے۔

اصول556،557- جیل مینوئل)۔